سوال نمبر: 10559

منجانب: جناب سراج الدین صاحب، ایم پی اے

کیا وزیر ماحولیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ ماہ اگست 2020 میں ضلع خیبر میں شجر کاری مہم کے دوران بڑی تعداد میں پودے لگائے گئے ہیں؟	ہاں یہ درست ہے۔
(ب)	آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پودے مقامی لوگوں کی زمین پر بغیر پوچھے لگائے گئے تھے۔جنہیں بعدازاں زمین مالکان نے اکھاڑ کر پھینک دیئے۔	یہ دُرست نہیں ہے۔قوم سپاہ نے باقاعدہ طور پر متعلقہ زمین پر شجر کاری کے لیے درخواست دی تھی۔کچھ شرپسند افراد کی وجہ سے پودہ جات اُکھاڑنے کا واقعہ پیش آیا۔
(ج)	اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ متنازعہ زمین پر کتنے پودے لگائے گئے تھے ان پر کتنی لاگت آئی اور اس سلسلے میں زمین مالکان سے پوچھے بغیر پودے لگانے اور قومی خزانے کو نقصان پہنچانے سے متعلق حکومت نے کس قسم کی کاروائی کی ہے اگر نہیں تو اس کے وجوہات بتائی جائے۔	یہ ایک ٹائیگر فورس پلانٹیشن مہم تھا۔مذکورہ دن 300 (تین سو) پودہ جات ٹائیگر فورس کے ذریعے لگائے تھے اور مزید پودہ جات کے لگوائی کا کام جاری تھا کہ اچانک چند شرپسند افراد نے شجر کاری مہم میں رکاوٹ ڈال کر لگائے گئے پودہ جات اُکھاڑ دیے۔اسکی لگوائی پر کوئی سرکاری فنڈ خرچ نہیں کی گئی البتہ سرکاری نرسری سے فراہم کئے گئے پودہ جات کی قیمت مبلغ-/9000 (نو ہزار) روپے بنتی ہے۔محکمہ کی طرف سے شرپسند افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی جا چکی ہے۔

Scanned with CamScanner